Islamic Literature Series for Kids

غصہ عقل کا دشمن

تصنیف: عبدالستار منہاجین

Anger is the enemy of intelligence.

”آپی جی! یہ دیکھیں عطاء الرحمٰن مجھے اپنی پنسل نہیں دے رہا۔ مجھے سخت غصہ آ رہا ہے۔“ فیضانِ مصطفیٰ نے زینب سے شکایت کی۔

”عطاءالرحمٰن! کیا بات ہے؟ آپ چھوٹے بھائی کو پنسل کیوں نہیں دے رہے؟“ زینب نے اُس سے پوچھا۔

”آپی جی! فیضان ہمیشہ میری پنسل لے لیتا ہے اور پھر اُس کا سکہ توڑ کر واپس دیتا ہے۔..... یہ دیکھیں میری پنسل بہت چھوٹی ہو گئی ہے۔..... فیضان نے میری نوٹ بک کا ایک کاغذ بھی پھاڑ دیا ہے۔..... اب مجھے امی سے ڈانٹ پڑے گی۔“ عطاءالرحمٰن نے ایک ہی سانس میں اتنے سارے شکوے کر دیئے۔

"Api ji! Look, Ata-ur-Rahman is not giving me his pencil. I am getting very angry," complained Faizan Mustafa. "Ata-ur-Rahman! What's the matter? Why aren't you giving the pencil to your little brother?" asked Zainab. "Api ji! Faizan always takes my pencil and then breaks its tip and returns it to me. Look, my pencil has become very small. He has even torn a page from my notebook. Now, Mom will scold me," Ata-ur-Rahman complained all at once.

فیضان بھائی! آپ کی اپنی پنسل کہاں ہے؟ آپ اُس سے کیوں نہیں لکھتے؟" زینب نے اُس سے مخاطب ہو کر پوچھا۔

"آپی جی، میری پنسل اسکول میں گم ہو گئی تھی، اسی لئے تو میں بھائی سے پنسل مانگ رہا ہوں، مگر وہ نہیں دے رہا۔" فیضانِ مصطفیٰ نے جواب دیا۔

"آپ نے اپنی پنسل اسکول میں گم کر دی اور اب بھائی پہ غصہ کر رہے ہو۔ اپنی غلطی پہ دوسروں پر غصہ کرنا کہاں کی دانائی ہے؟ جاؤ جا کر امی کو بتاؤ اور اُن سے اپنے لئے ایک نئی پنسل لے لو۔" زینب نے اُسے کہا۔

"Brother Faizan! Where is your own pencil? Why don't you write with it?" Zainab asked him.

"Api ji, my pencil got lost in school. That's why I'm asking my brother for a pencil, but he's not giving it to me," Faizan-e-Mustafa replied.

"You lost your pencil in school and now you're angry with your brother. Where's the wisdom in being angry with others for your mistake? Go and tell Mom and get a new pencil for yourself," Zainab advised him.

”میں نہیں چاہتا کہ امی کو بتاؤں۔ اگر میں امی سے نئی پنسل مانگوں گا تو وہ ڈانٹیں گی کہ پہلے والی پنسل کہاں گئی، پھر مجھے اُن پر بھی غصہ آئے گا۔“ فیضانِ مصطفیٰ نے زینب کو مطمئن کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

”بھلا یہ کیا بات ہوئی! پنسل آپ نے خود گم کی ہے۔ اِس بات پر تو امی کو آپ پر غصہ آنا چاہئے۔ آپ کا اُن پر غصہ کرنا کیسے بنتا ہے؟ آپ ہر بات میں خود کو مظلوم بنا کر دوسروں پہ غصہ کرنے لگ جاتے ہیں۔ یہ تو اچھی بات نہیں ہے۔“ زینب نے اُسے سمجھایا۔

"I don't want to tell Mom. If I ask Mom for a new pencil, she will scold me about the first pencil, and then I will get angry with her too," Faizan-e-Mustafa tried to convince Zainab.

"Oh, what nonsense! You lost your pencil yourself. Your anger towards them should be unwarranted. Getting angry at every little thing, portraying yourself as a victim, and then being upset with others is not a good thing," Zainab explained to him.

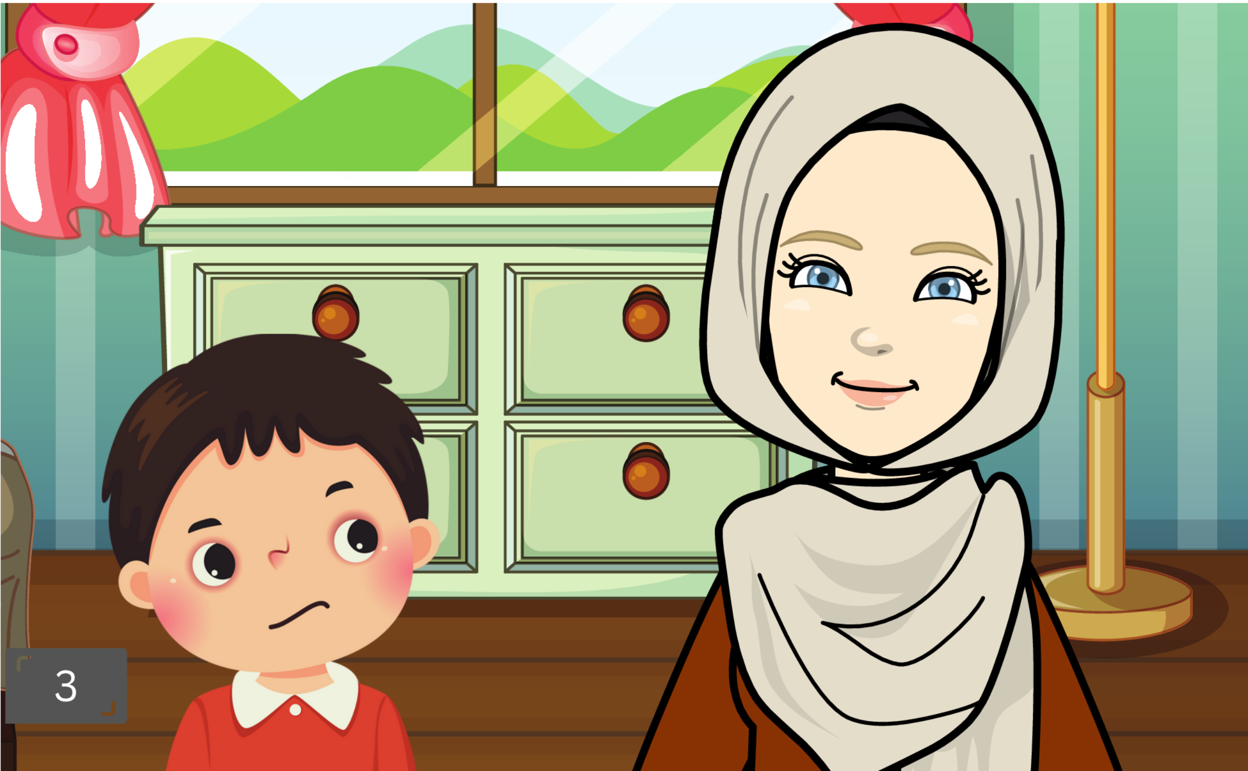

اِتنے میں امی کمرے میں آ گئیں تو عطاء الرحمٰن نے چلاّتے ہوئے شکایت کی: ”دیکھیں امی یہ فیضان اپنی پنسل تو اسکول میں گم کر دیتا ہے اور پھر مجھ سے میری پنسل مانگتا ہے تا کہ اُسے بھی توڑ دے۔ اِس نے غصے میں میری نوٹ بک کا ایک ورق بھی پھاڑ دیا ہے۔“ ننھے بچے نے امی کو دیکھتے ہی رونا شروع کر دیا۔..... امی نے اُسے پیار سے اُٹھایا اور بولیں: ”فیضان میری جان! میں نے آپ کو سمجھایا تھا کہ اپنی چیزوں کی حفاظت کرنی چاہیے۔ ایک تو آپ اپنی چیزیں گم کر دیتے ہیں اور پھر دوسروں سے اُن کی چیزیں مانگتے ہیں۔ ایسی بات ہو تو مجھے بتایا کریں۔ چلیں میں آپ کو الماری سے نئی پنسل نکال کر دیتی ہوں۔“

While they were talking, their mother entered the room. Ata-ur-Rahman complained, "Look, Mom, Faizan loses his pencil in school and then asks me for my pencil only to break it. He even tore a page from my notebook."

The little child started crying upon seeing his mother. She lovingly picked him up and said, "Faizan, my dear! I told you to take care of your things. Firstly, you lose your things and then ask others for theirs. If this happens again, you should tell me. Come, I'll get you a new pencil from the cupboard."

”امی جی! بھائی نے مجھے پنسل کیوں نہیں دی؟ جب میں اُس سے پنسل مانگ رہا تھا تو اُس نے مجھے نہیں دی، اِس لئے مجھے اُس پر غصہ آگیا اور غلطی سے اُس کی نوٹ بک کا ایک ورق بھی پھٹ گیا۔“ فیضانِ مصطفیٰ نے امی کی گود سے اُترتے ہوئے کہا۔

”دیکھیں فیضان بیٹا! چھوٹی چھوٹی باتوں پر غصہ نہیں کرتے۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے ہمیں غصہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ غصہ کرنے والا ہمیشہ اپنا اور دوسروں کا نقصان کرتا ہے اور اپنے دوستوں اور بھائیوں کو ناراض کر لیتا ہے۔“ امی نے اُسے سمجھایا۔

"Mom ji! Why didn't brother give me the pencil? When I asked him for a pencil, he didn't give it to me, so I got angry at him and accidentally tore a page from his notebook," Faizan-e-Mustafa explained as he got off his mother's lap. "See, Faizan beta! We shouldn't get angry over trivial matters. Our beloved Prophet ﷺ has forbidden us from getting angry. The one who gets angry always causes harm to himself and others, making his friends and brothers unhappy," his mother explained.

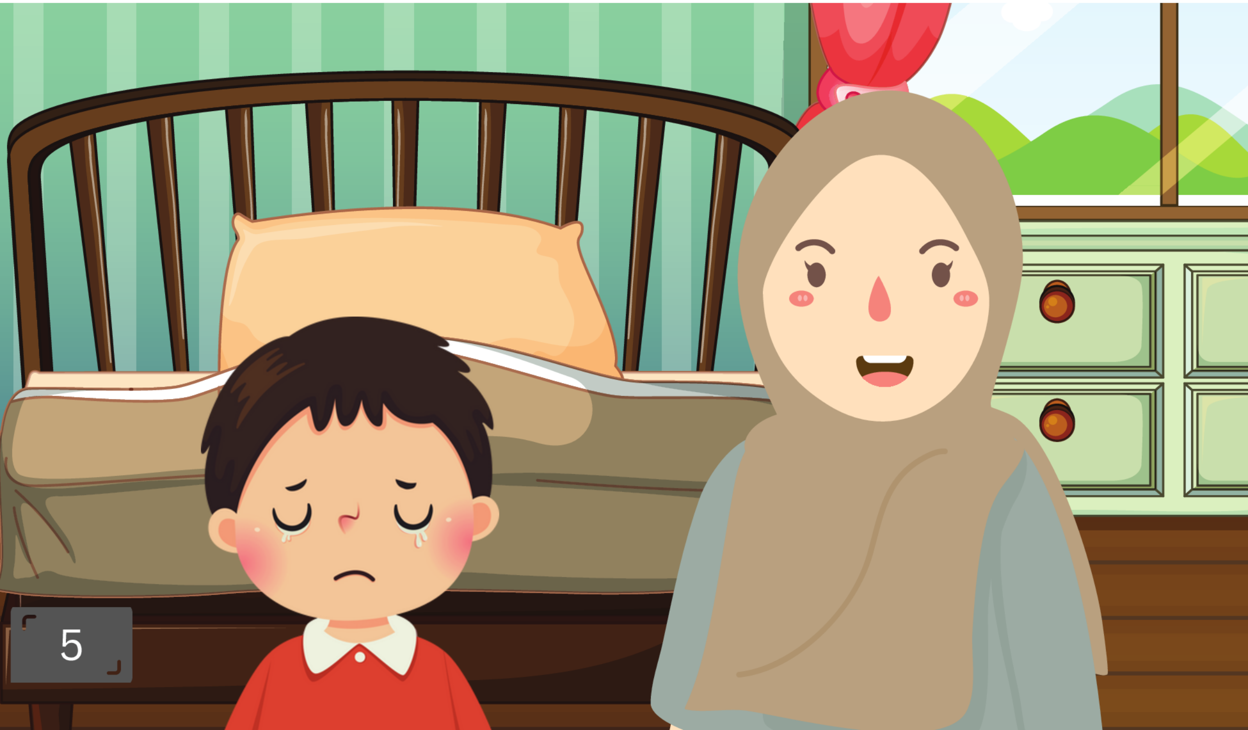

”آپ نے سچ کہا۔ میرا دوست زید بھی ہر بات پر غصہ کرتا تھا، میں نے اُس کے ساتھ دوستی ختم کرلی۔ مجھے اب سمجھ آیا کہ میں نے ایسا کیوں کیا۔“ فیضان نے امی کو بتایا۔

”آپ نے زید کے غصے کے جواب میں مزید غصہ کیا اور آپ کی دوستی ختم ہو گئی۔ یہ اچھی بات نہیں ہے۔ آپ کو چاہئے کہ اپنے دوست کو اکیلے میں پیار سے سمجھائیں۔..... شیطان ہمیشہ ہمیں اُس وقت غصہ دلاتا ہے جب کوئی کام ہماری مرضی کے خلاف ہوتا ہے۔ اب آپ خود ہی سوچیں کہ بھلا ہر کام ہماری مرضی کے مطابق کیسے ہو سکتا ہے؟“

"You're right. My friend Zaid used to get angry at everything, and I ended my friendship with him. Now, I understand why I did that," Faizan told his mother. "In response to Zaid's anger, you got even angrier, and your friendship ended. That's not a good thing. You should patiently explain to your friend in private. Satan always tries to incite us when things go against our will. Now, think for yourself, can everything happen according to our will?" his mother continued.

”زندگی میں کوئی نہ کوئی کام تو ہماری مرضی کے خلاف بھی ہوں گے۔.....ایسے موقع پر شیطان کے ورغلانے پر غصہ کرنے کی بجائے تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہئے تاکہ ہمارے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سے خوش ہو جائیں۔“

”امی جی، میں آپ کی بات سمجھ گیا۔ کل میں جب اسکول جاؤں گا تو زید کو بھی یہی باتیں بتاؤں گا۔ وہ میرا سب سے اچھا دوست تھا۔ اگر وہ غصہ چھوڑ دے تو ہم پھر سے اچھے دوست بن جائیں گے۔ میں بہت خوش ہوں۔ اب میں بھی آئندہ غصہ نہیں کیا کروں گا۔“ فیضانِ مصطفٰی نے امی سے وعدہ کیا۔

"Some task or the other will go against our will in life. At such times, instead of getting angry at Satan's instigation, we should show patience so that our beloved Prophet ﷺ is pleased with us," his mother further explained.

"Mum, I understand what you're saying. Tomorrow when I go to school, I'll tell Zaid the same things. He was my best friend. If he leaves his anger, we can be good friends again. I'm very happy. Now, I won't get angry again," Faizan promised his mother.

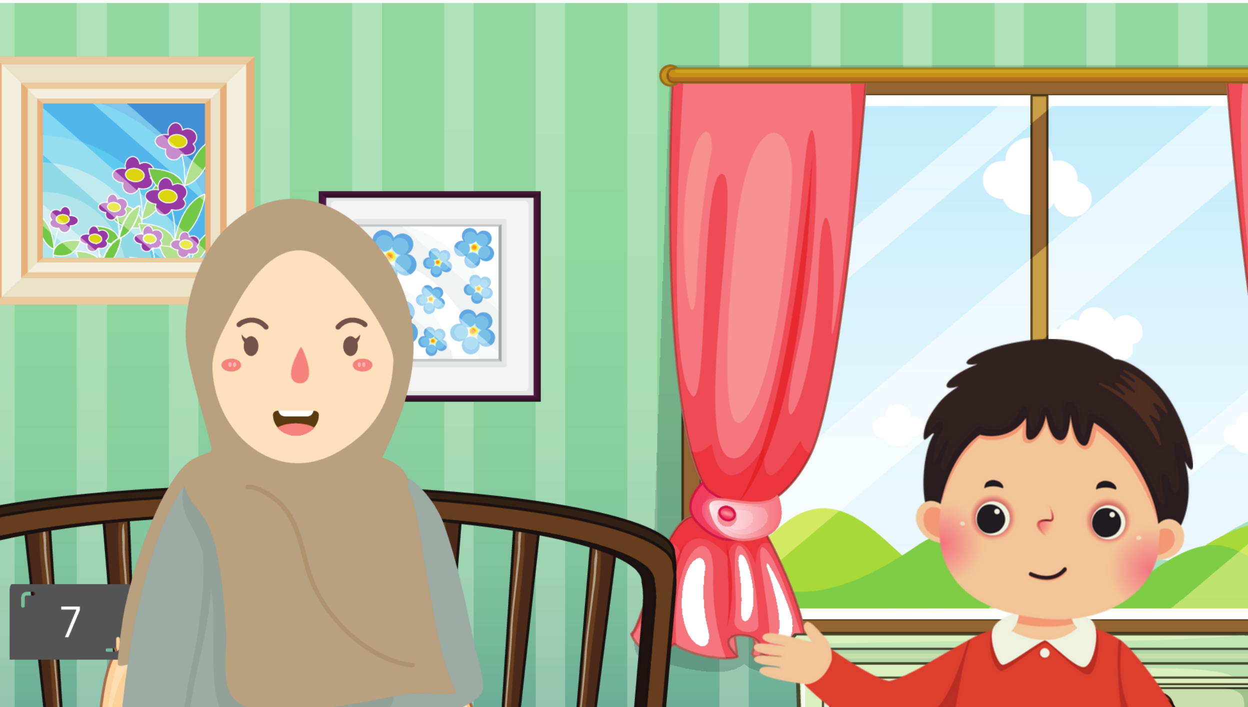

”ایک اور بات..... غصہ عقل کا دشمن ہے۔ جب کسی انسان کو غصہ آتا ہے تو عقل اس کا ساتھ چھوڑ جاتی ہے، اس لئے ہمیں چاہیے کہ جب کبھی ہمیں غصہ آئے تو ہم شیطان کو دور بھگانے والی دعا پڑھ لیا کریں: أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اگر زیادہ غصہ آئے تو ہمیں پانی پی لینا چاہیے یا پھر وضو کر لینا چاہیے۔ اس سے شیطان ہمارا پیچھا چھوڑ کر بھاگ جائے گا۔“ امی نے اُسے مزید سمجھایا۔

”اچھا..... تب تو جب بھی مجھے غصہ آرہا ہو گا تو میں فوراً اعوذ باللہ پڑھ لیا کروں گا تاکہ شیطان میرا پیچھا چھوڑ دے۔ یوں مجھے غصہ بھی نہیں آئے گا۔“ فیضانِ مصطفٰی نے خوشی سے کہا۔

"One more thing... anger is the enemy of intelligence. When a person gets angry, their intelligence leaves them. So, whenever we feel angry, we should immediately recite 'A'udhu billahi min ash-shaytan ir-rajim' (I seek refuge in Allah from Satan, the accursed). "If we feel too angry, we should either drink water or perform ablution. This way, Satan will leave us alone," explained his mother. "Oh, then whenever I feel angry, I will immediately recite 'A'udhu billahi' (I seek refuge in Allah) so that Satan leaves me alone. This way, I won't feel angry," happily said Faizan-e-Mustafa.

بچوں کی بہترین تربیت کیلئے اس سلسلے کی مزید کہانیاں

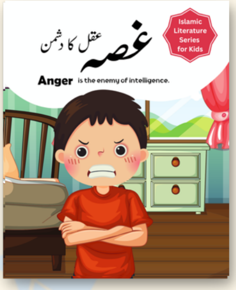

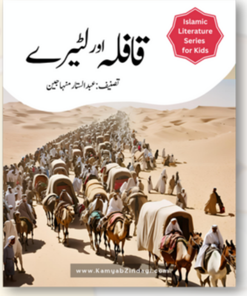

SPECIAL OFFER

عبدالستار منہاجین کے قلم سے لکھی ہوئی کہانیاں

حاصل کرنے کیلئے وٹس ایپ پر رابطہ کریں۔

PDF

بچوں کی بہترین تربیت کیلئے عبد الستار منہاجین کی کتابوں کا پیکیج

کامیاب زندگی — دورِ نوبلوغت کے سوالات

اگر آپ کا بچہ ہر معاملے میں بحث و تکرار کرتا ہے اور کسی کی نہیں مانتا... اگر وہ اپنے اساتذہ کو بھی لاجواب کر دیتا ہے... اگر وہ تجسس پسند ہے اور بری صحبت میں بگڑ جانے کا خدشہ ہے تو یہ کتاب اُسی کیلئے ہے۔

63 آدابِ زندگی — کامیاب زندگی کیلئے بہترین لائحہ عمل

بچوں کی تعلیم پر لاکھوں روپے خرچ کرنے والے والدین اکثر یہ شکوہ کرتے ہیں کہ بچے اُن کا ادب نہیں کرتے۔

بچوں کی تربیت کیلئے اِس کتاب کو نصاب میں شامل کیا جائے تو یہ شکوہ ختم ہو سکتا ہے۔

اِسلام کے 5 ستون — 5 سے 12 سال کے بچوں کیلئے

رنگ بھرنے، نقطے ملانے اور راستہ تلاش کرنے کے ساتھ ساتھ بچے کھیل ہی کھیل میں اِسلام کی بنیادی تعلیم حاصل کر لیں گے۔ پڑھنے کا شوق نہ رکھنے والے بچے بھی کھیلتے کھیلتے سوالوں کے جواب تلاش کرنے کیلئے پڑھنے لگیں گے۔

www.kamyabzindagi.com 0327-1817794